السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میں ہمیشہ ایک مسلسل شک اوروسوسہ میں بتلاہوں۔ نماز میں بھی روزہ میں بھی 'ایک احساس مسلسل مجھے چمٹا رہتا ہے۔ بسا اوقات تواللہ تعالیٰ کے وجود کے بارے میں شک ہونے لگتا ہے اوریہ خیال آتا ہے کہ نماز بالکل بے کارچیز ہے۔ کیا وسوسہ جسمانی مرض ہے یا نفسیاتی؟ کیا اس صورت میں مجھے گناہ ہوتا ہے؟ قیامت کے دن اللہ تعالیٰ کے سامنے میرا کیا مقام ہوگا؟ کیا مجھے اسلام میں اپنے اس مرض یعنی شک اوروسوسہ کا علاج مل سکتا ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

آپ کو جو یہ شکوک اوروساوس پیش آتے ہیں ان پر توجہ نہ دیجئے۔ یہ شیطان کی طرف سے ہیں ان سے دھیان (توجہ) ہٹالیجئے اور شیطان سے اللہ کی پناہ طلب کیجیے۔ (اعوذ باللہ من الشیطن الرجیم کہا کیجئے) اوریہ الفاظ بکثرت دہرائیے۔ آمَنْتُ بِاللّٰہِ وَرَسُولِہِ ''میں اللہ پراوراس کے رسولوں پرایمان رکھتا ہوں'' اور شیطان سے اللہ کی پناہ طلب کیجیے جس طرح نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اس قسم کے وسوسوں میں مبتلا انسان کو تعلیم دی ہے۔

وَبِاللّٰہِ التَّوْفِیْقُ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی نَبِیِّنَا مُحَمَّدٍ وَآلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلَّمَ

اللجنة الدائمة۔ رکن: عبداللہ بن قعود، عبداللہ بن غدیان، نائب صدر: عبدالرزاق عفیفی، صدر عبدالعزیز بن باز

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ ابن باز رحمہ اللہ

جلددوم-صفحہ 139

محدث فتویٰ